

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ

إِلَّا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	وَ	ذَكَرُوا	اللَّهَ	كَثِيرًا	وَانْتَصَرُوا	مِنْ
مگر	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور عمل کیے	اچھے	اور	یاد کیا	اللہ کو	بہت	بدل لیا	سے

مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہے اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد

بَعْدَ مَا ظَلَمُوا ۖ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿٢٢﴾

بَعْدَ	مَا	ظَلَمُوا	وَ	سَيَعْلَمُ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	أَيَّ	مُنْقَلَبٍ	يَنْقَلِبُونَ
پچھے	اسکے	کہ	ظلم کیے گئے	اور	عنقریب جان لیں گے	وہ لوگ کہ	ظلم کرتے ہیں	کون سی	جگہ پھرنے کی

انتقام لیا۔ اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں ﴿۲۲﴾

رکوعاتها ۷

۲۷ سُورَةُ النَّملِ مَكِّيَّةٌ ۳۸

آیاتها ۹۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طَسَّ ۚ تِلْكَ آيَةُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ۝ ۱ ۚ هُدًى وَبُشْرَى

طَسَّ	تِلْكَ	آيَةُ	الْقُرْآنِ	وَ	كِتَابٍ	مُبِينٍ	هُدًى	وَبُشْرَى
طَسَّ	یہ	آیتیں ہیں	قرآن کی	اور	کتاب	روشن کی	ہدایت ہے	اور خوش خبری

طَسَّ یہ قرآن اور کتاب روشن کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾ مومنوں کے لیے

لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ ۲ ۚ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ

لِلْمُؤْمِنِينَ	الَّذِينَ	يُقِيمُونَ	الصَّلَاةَ	وَيُؤْتُونَ	الزَّكَاةَ	وَ	هُمْ
واسطے ایمان والوں کے	وہ لوگ جو کہ	قائم رکھتے ہیں	نماز	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ

ہدایت اور بشارت ہے ﴿۲﴾ وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور

بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ ۳ ۚ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيِّتًا لَّهُمْ

بِالْآخِرَةِ	هُمْ	يُوقِنُونَ	إِنَّ	الَّذِينَ	لَا	يُؤْمِنُونَ	بِالْآخِرَةِ	زَيِّتًا	لَّهُمْ
ساتھ آخرت کے	وہ	یقین رکھتے ہیں	بیشک	وہ لوگ جو کہ	نہیں	ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	زینت کی ہے	ان کے

آخرت کا یقین رکھتے ہیں ﴿۳﴾ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کے لیے

أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي

أَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُونَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	لَهُمْ	سُوءُ	الْعَذَابِ	وَ	هُمْ	فِي
عملوں ان کے کو	پس وہ	بھگتے ہیں	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	وہ اسطے اٹکے ہے	برائی	عذاب کی	اور	وہ	بچ

آراستہ کر دیے ہیں تو وہ سرگرداں ہو رہے ہیں ۝ یہی لوگ ہیں جن کے لیے بڑا عذاب ہے اور وہ آخرت میں

الْآخِرَةِ هُمْ الْأَخْسَرُونَ ۝ وَإِنَّكَ لَتَلْقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ

الْآخِرَةِ	هُمْ	الْأَخْسَرُونَ	وَ	إِنَّكَ	لَتَلْقَى	الْقُرْآنَ	مِنْ	لَدُنْ	حَكِيمٍ
آخرت کے	وہ ہیں	ٹوٹا پانے والے	اور	بیشک تو	البتہ سکھایا جاتا ہے	قرآن	سے	نزدیک	حکمت والے

بھی بہت نقصان اٹھانے والے ہیں ۝ اور تم کو قرآن (اللہ) حکیم و علیم کی طرف سے عطا

عَلَيْهِمْ ۝ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا ۝ سَاتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ

عَلَيْهِمْ	إِذْ	قَالَ	مُوسَىٰ	لِأَهْلِهِ	إِنِّي	آنَسْتُ	نَارًا	سَاتِيكُمْ	مِنْهَا	بِخَبَرٍ
جاننے والے کے	جب	موسیٰ نے	اپنے گھر والوں سے	کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں سے (رستے کا) پتہ لاتا ہوں	آگ	دیکھی ہے	آگ	جلیلے آؤں گا میں تمہارے پاس اس میں سے کچھ خبر	اس میں سے	کچھ خبر

کیا جاتا ہے ۝ جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں سے (رستے کا) پتہ لاتا ہوں

أَوَاتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَ هَانُودَىٰ أَنْ

أَوْ	اَتِيْكُمْ	بِشِهَابٍ	قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ	فَلَمَّا	جَاءَهَا	نُودَىٰ	أَنْ
یا	لاؤں گا	شعلہ	انگارے کا	تا کہ تم	سینکو	پس جب	آیا اس کے پاس	پکارا گیا	یکہ

یا سلگتا ہوا انگارا تمہارے پاس لاتا ہوں تا کہ تم تاپو ۝ جب موسیٰ اس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ

بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۝ وَسُبْحَنَ اللَّهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

بُورِكَ	مَنْ	فِي	النَّارِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا	وَ	سُبْحَنَ	اللَّهُ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ
برکت دیا گیا ہے	جو کوئی کہ	بچ	آگ کے ہے	اور	جو کوئی کہ	گرداسکے ہے	اور	پاک ہے	اللہ	پروردگار	عالموں کے کو

جو آگ میں (جلی دکھاتا) ہے با برکت ہے اور وہ جو آگ کے ارد گرد ہے۔ اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے ۝

يُؤَسِّى إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَأَلْقِ عَصَاكَ ۝ فَلَمَّا رَاَهَا

يُؤَسِّى	إِنَّهُ	أَنَا	اللَّهُ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	وَأَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَاَهَا
اے موسیٰ	بیشک یہ کہ	میں ہی ہوں	اللہ	غالب	حکمت والا	اور ڈال دے	عصا پنا	پس جب	دیکھا اس کو

اے موسیٰ میں ہی اللہ غالب و دانا ہوں ۝ اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ جب اُسے دیکھا تو

تَهْتَرُ كَأَنَّهُ جَانٌّ وَلِي مُدِيرٌ ۖ أَوَلَمْ يُعَقِّبْ^ط يَٰيُوسَىٰ ۖ لَا تَخَفْ^{قف} إِنِّي

تَهْتَرُ	كَأَنَّهُ	جَانٌّ	وَلِي	مُدِيرًا	وَأَ	لَمْ	يُعَقِّبْ	يَٰيُوسَىٰ	لَا	تَخَفْ	إِنِّي
ہلتا جاتاہے	گویا کہ وہ	سانپ ہے	پھر گیا	پیٹھ پھیر کر	اور	نہ	پیچھے پھرا	اے موسیٰ	مت	ڈر	بیشک میں ہوں

(اس طرح) بل رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔ (حکم ہوا کہ) موسیٰ ڈر مت۔

لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ^ج ۖ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسًّا بَعْدَ سُوءٍ

لَا	يَخَافُ	لَدَيَّ	الْمُرْسَلُونَ	إِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ	بَدَّلَ	حُسًّا	بَعْدَ	سُوءٍ
نہیں	ڈرتے	پاس میرے	پیغمبر	مگر	جو کوئی	ظلم کرے	پھر	بدل ڈالے	نیکی	پیچھے	برائی کے

ہمارے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے^ج ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا

فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ^ج ۖ وَأَدْخُلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجَ بَيْضًا مِّنْ

فَإِنِّي	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ	وَأَدْخُلْ	يَدَكَ	فِي	جَيْبِكَ	تَخْرُجَ	بَيْضًا	مِّنْ
پس بیشک میں	بخشنے والا	مہربان ہوں	داخل کر	ہاتھ اپنا	بچ	گریبان اپنے کے	نکلے گا	سفید	سے

تو میں بخشنے والا مہربان ہوں^ج اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید نکلے گا۔ (ان دو معجزوں

غَيْرِ سُوءٍ^{قف} فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ^ط ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

غَيْرِ	سُوءٍ	فِي	تِسْعِ	آيَاتٍ	إِلَىٰ	فِرْعَوْنَ	وَقَوْمِهِ	إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمًا
بغیر	برائی کے	بچ	نو	نشانیوں	طرف	فرعون کی	اور	اس کی قوم کے	بیشک وہ	تھے قوم

کے ساتھ جو) نو معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے پاس (جاؤ) کہ وہ

فَاسِقِينَ^ج ۖ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ^ج

فَاسِقِينَ	فَلَمَّا	جَاءَتْهُمْ	آيَاتُنَا	مُبْصِرَةً	قَالُوا	هَذَا	سِحْرٌ	مُبِينٌ
فاسق	پس جب	آئیں انکے پاس	نشانیوں ہماری	سمجھانے کو	کہنے لگے	یہ	جادو ہے	ظاہر

بدکردار لوگ ہیں^ج جب اُن کے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں کہنے لگے یہ صریح جادو ہے^ج

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلُمًا وَعُلُوًّا^ط ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

وَجَحَدُوا	بِهَا	وَ	اسْتَيْقَنَتْهَا	أَنْفُسُهُمْ	ظُلُمًا	وَعُلُوًّا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
اور انکار کیا	ان کا	اور	یقین جان لیا تھا اس کو	جی ان کے نے	ظلم	اور	تکبر سے	پس دیکھ	کیوں کر ہوا

اور بے انصافی اور غرور سے اُن سے انکار کیا۔ لیکن اُن کے دل اُن کو مان چکے تھے سو دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَوَرِثَ

عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِينَ	وَلَقَدْ	آتَيْنَا	دَاوُدَ	وَسُلَيْمَانَ	عِلْمًا	وَقَالَا	الْحَمْدُ
آخر کام	فساد کرنے والوں کا	اور	البتہ تحقیق	دیا ہم نے	داؤد کو	اور	سلیمان کو	علم اور کہا دونوں نے سب تعریف

کا انجام کیسا ہوا ۝ اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم بخشا۔ اور انہوں نے کہا کہ اللہ

لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَوَرِثَ

لِلَّهِ	الَّذِي	فَضَّلَنَا	عَلَى	كَثِيرٍ	مِّنْ	عِبَادِهِ	الْمُؤْمِنِينَ	وَوَرِثَ
واسطے اللہ کے ہے	جس نے	بزرگی دی ہم کو	اوپر	بہتوں	سے	بندوں اپنے	ایمان والوں کے	اور وارث ہوا

کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی ۝

اور سلیمان داؤد

سُلَيْمَانَ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنَظِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِنْ

سُلَيْمَانَ	دَاوُدَ	وَقَالَ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	عَلِمْنَا	مَنَظِقَ	الطَّيْرِ	وَأُوتِينَا	مِنْ
سلیمان	داؤد کا	اور	کہا	اے	لوگو	سکھائی ہے ہم کو	بولی	اڑتے جانوروں کی	اور دیئے گئے ہیں

سے قائم مقام ہوئے اور کہنے لگے کہ لوگو ہمیں (اللہ کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت

كُلِّ شَيْءٍ ۖ إِنَّ هَذَا هُوَ الْفُضْلُ الْمُبِينُ ۝ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ

كُلِّ	شَيْءٍ	إِنَّ	هَذَا	هُوَ	الْفُضْلُ	الْمُبِينُ	وَحُشِرَ	لِسُلَيْمَانَ
ہر	چیز	بیشک	یہ	البتہ وہی ہے	بزرگی	ظاہر	اور	اکٹھے کیے گئے واسطے سلیمان کے

فرمائی گئی ہے۔ بیشک یہ (اس کا) صریح فضل ہے ۝

اور سلیمان کے لیے

جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا

جُنُودُهُ	مِنَ	الْجِنِّ	وَالْإِنْسِ	وَالطَّيْرِ	فَهُمْ	يُوزَعُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	أَتَوْا
لشکر اس کے	سے	جنوں	اور آدمیوں	اور اڑتے جانوروں سے	پس انکی	ہمائیں بنائی جاتی ہیں	یہاں تک کہ	جب آئے	

جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کیے گئے اور وہ قسم وار کیے گئے تھے ۝

یہاں تک کہ جب

عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ ۖ قَالَتْ نَهْكَتُ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ ۖ

عَلَىٰ	وَادِ	النَّمْلِ	قَالَتْ	نَهْكَتُ	يَا أَيُّهَا	النَّمْلُ	ادْخُلُوا	مَسْكِنَكُمْ
اوپر	میدان	چیونٹیوں کے	کہا	ایک چیونٹی نے	اے	چیونٹیو	داخل ہو	گھروں اپنوں میں

چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ

لَا يَحْطِطَنَّكُمْ سُلَيْمٌ وَجُنُودُهُ ۚ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَتَبَسَّمَ

لَا يَحْطِطَنَّكُمْ	سُلَيْمٌ	وَ	جُنُودُهُ	وَ	هُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	فَتَبَسَّمَ
نہ کچل ڈالے تم کو	سلیمان	اور	الشکر اس کا	اور	وہ	نہ	جانتے ہوں	پس مسکرایا

ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور اُن کو خبر بھی نہ ہو ۱۷ تو وہ اس کی بات

صَاحِبًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

صَاحِبًا	مِّنْ	قَوْلِهَا	وَ	قَالَ	رَبِّ	أَوْزِعْنِي	أَنْ	أَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِي
ہنستا ہوا	سے	بات اس کی	اور	کہا	اے رب میرے	توفیق دے مجھ کو	یہ کہ	شکر کروں میں	نعمت تیری کا	وہ جو کہ

سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي

أَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	وَ	عَلَىٰ	وَالِدَيَّ	وَ	أَنْ	أَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضَاهُ	وَ	أَدْخِلْنِي
احسان کیا تو نے	مجھ پر	اور	اوپر	میرے باپ کے	اور	یہ کہ	عمل کروں	نیک	جو پسند کرے تو اسکو	اور	داخل کر مجھ کو

ماں باپ پر کیے ہیں اُن کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو اُن سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی

بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ

بِرَحْمَتِكَ	فِي	عِبَادِكَ	الصَّالِحِينَ	وَ	تَفَقَّدَ	الطَّيْرَ	فَقَالَ	مَا لِيَ
ساتھ رحمت اپنی کے	بچ	بندوں اپنوں	صالحوں کے	اور	خبر لی	اڑتے جانوروں کی	پس کہا	کیا ہے مجھ کو کہ

رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما ۱۸ اور جب انہوں نے جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سب ہے

لَا أَرَى الْهَدْهَدَ ۚ أَمْ كَانُ مِنَ الْغَائِبِينَ ۝ لَا عَذَابَ لِّهٖ عَذَابًا شَدِيدًا

لَا	أَرَى	الْهَدْهَدَ	أَمْ	كَانُ	مِنَ	الْغَائِبِينَ	لَا	عَذَابَ	لِّهٖ	عَذَابًا	شَدِيدًا
نہیں	دیکھتا میں	ہد ہد کو	یا	وہ ہے	سے	غائبوں	البتہ میں عذاب کروں گا اسکو	عذاب	سخت		

کہ ہد ہد نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟ ۱۹ میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا

أَوْ لَا أَذْبَحْهُ ۚ أَوْ لِيَأْتِنِي بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۝ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ

أَوْ	لَا	أَذْبَحْهُ	أَوْ	لِيَأْتِنِي	بِسُلْطٰنٍ	مُبِينٍ	فَمَكَثَ	غَيْرَ	بَعِيدٍ	فَقَالَ
یا		ذبح کروں گا میں اس کو	یا	لے آئیگا میرے پاس	دلیل	ظاہر	پس دیر کی	تھوڑی سی		پس کہا کہ

یا میرے سامنے (اپنی بے قصوری کی) صریح دلیل پیش کرے ۲۰ ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہد ہد آ موجود ہوا اور کہنے لگا کہ

أَحْطُتْ بِهَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ۝۲۱ اِنِّیْ

اَحْطُتُ بِهَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ اِنِّیْ
میں نے احاطہ کیا اس چیز کا کہ نہیں احاطہ کیا تم نے ساتھ اسکے اور لایا ہوں میں تمہارے پاس سے سبأ ایک خبر یقینی بیشک میں

مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس (شہر) سبأ سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں ۝۲۱ میں نے

وَجَدْتُ أَمْرًا تَبْلُغُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ

وَجَدْتُ أَمْرًا تَبْلُغُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ
پایا میں نے ایک عورت کو بادشاہی کرتی ہے ان پر اور دی گئی ہے سے ہر چیز اور واسطے اسکے تخت ہے

ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میر ہے اور اس کا ایک

عَظِيمٌ ۝۲۲ وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ

عَظِيمٌ وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ
بڑا پایا میں نے اس کو اور قوم اس کی کو سجدہ کرتے ہیں سورج کو سے سوائے اللہ کے

بڑا تخت ہے ۝۲۲ میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے

وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ

وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ
اور زینت دی ہے واسطے انکے شیطان نے ان کے عملوں کو پس بند کیا ہے ان کو سے راہ پس وہ

ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور ان کو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ

لَا يَهْتَدُونَ ۝۲۳ أَلَا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَوَاتِ

لَا يَهْتَدُونَ أَلَا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَوَاتِ
نہیں راہ پاتے یہ کہ کیوں نہ سجدہ کریں اللہ کو وہ جو نکالتا ہے چھپی چیزوں کو بیچ آسمانوں کے

رستے پر نہیں آتے ۝۲۳ (اور نہیں سمجھتے) کہ اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا ہے

وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝۲۴ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ

وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ
اور زمین کے اور جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہو تم اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ رب ہے

اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے، کیوں سجدہ نہ کریں ۝۲۴ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۚ قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ

الْعَرْشِ	الْعَظِيمِ	قَالَ	سَنَنْظُرُ	أَصَدَقْتَ	أَمْ	كُنْتَ	مِنَ
عرش	بڑے کا	کہا	اب دیکھیں گے ہم کہ	سچ کہا تو نے	یا	ہے تو	سے

لائی نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے (۳۲) (سلیمان نے) کہا (اچھا) ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا ہے یا تو

الْكَذِبِينَ ۚ اِذْهَبْ بِكِتَابِي هَذَا فَاَلْقِهٖ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ

الْكَذِبِينَ	اِذْهَبْ	بِكِتَابِي	هَذَا	فَاَلْقِهٖ	إِلَيْهِمْ	ثُمَّ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَانْظُرْ
جھوٹوں میں	لے جا	خط میرا	یہ	پس ڈال دے اسکو	طرف انکی	پھر	پھر آ	ان کے پاس سے	پس دیکھ

جھوٹا ہے (۳۳) یہ میرا خط لے جا اور اسے اُن کی طرف ڈال دے پھر ان کے پاس سے پھر آ اور دیکھ

مَاذَا يَرْجِعُونَ ۚ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ الْأَيْ الْقِي إِلَىٰ كِتَابِ كَرِيمٍ ۚ

مَاذَا	يَرْجِعُونَ	قَالَتْ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُ	الْأَيْ	الْقِي	إِلَىٰ	كِتَابِ	كَرِيمٍ
کیا	جواب دیتے ہیں	کہا	اے	سردارو	بیٹک میں	ڈالا گیا	طرف میری	خط	عزت والا

کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں (۳۴) ملکہ نے کہا کہ دربار والو میری طرف ایک نامہ گرامی ڈالا گیا ہے (۳۵)

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۚ أَلَا تَعْلَمُونَ عَلَىٰ

إِنَّهُ	مِنْ	سُلَيْمٍ	وَ	إِنَّهُ	بِسْمِ	اللَّهِ	الرَّحْمَنِ	الرَّحِيمِ	أَلَا	تَعْلَمُونَ	عَلَىٰ
بیٹک وہ	سے ہے	سلیمان کی طرف	اور	بیٹک وہ	ساتھ نام	اللہ کے	بہت مہربان	نہایت رحم والا	یہ کہت	سرکشی کرو	اوپر میرے

وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور (مضمون یہ ہے) کہ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (۳۶) (بعد اس کے یہ) کہ مجھ سے سرکشی

وَأَتُونِي مُسْلِمِينَ ۚ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ

وَأَتُونِي	مُسْلِمِينَ	قَالَتْ	يَا أَيُّهَا	الْمَلَأُ	أَفْتُونِي	فِي	أَمْرِي	مَا	كُنْتُ
اوپر آؤ میرے پاس	مسلمان ہو کر	کہنے لگی	اے	سردارو	جواب دو مجھے	سچ	کام میرے کے	نہیں	ہوں میں

نہ کرو اور مطیع و منقاد ہو کر میرے پاس چلے آؤ (خط سنا کر) کہنے لگی کہ اے اہل دربار میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو۔ جب تک

قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ۚ قَالُوا نَحْنُ أَوْلُوا قُوَّةٍ وَأُولُوا آبَائٍ

قَاطِعَةً	أَمْرًا	حَتَّىٰ	تَشْهَدُونِ	قَالُوا	نَحْنُ	أَوْلُوا	قُوَّةٍ	وَأُولُوا	آبَائٍ
قطع کی طرح نبوال	کسی کام کو	یہاں تک	تم حاضر ہو میرے پاس	کہا انہوں نے	ہم	صاحب	قوت ہیں	اور	صاحب جنگ کے ہیں

تم حاضر نہ ہو (اور صلاح نہ دو) میں کسی کام کو فیصل کرنے والی نہیں (۳۷) وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت

شَدِيدٌ ۱۰ وَالْأَمْرُ إِلَيْكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَأْمُرِينَ ۝۳۲ قَالَتْ إِنَّ

شَدِيدٌ	و	الْأَمْرُ	إِلَيْكَ	فَانْظُرْ	مَاذَا	تَأْمُرِينَ	قَالَتْ	إِنَّ
سخت	اور	حکم	طرف تیری ہے	پس دیکھ تو	کیا	حکم کرتی ہے	کہنے لگی	بی شک

جنگجو ہیں اور حکم آپ کے اختیار ہے۔ تو جو حکم دیجیے گا (اس کے مال پر) نظر کر لیجیے گا ۝۳۲ اس نے کہا کہ

الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعْرََّةَ

الْمُلُوكَ	إِذَا	دَخَلُوا	قَرْيَةً	أَفْسَدُوهَا	و	جَعَلُوا	أَعْرََّةَ
بادشاہ	جب	داخل ہوتے ہیں	کسی بستی میں	خراب کر دیتے ہیں اس کو	اور	کر دیتے ہیں	عزت

بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو

أَهْلَهَا أَذِلَّةً ۚ وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ۝۳۳ وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمُ

أَهْلَهَا	أَذِلَّةً	و	كَذَلِكَ	يَفْعَلُونَ	و	إِنِّي	مُرْسِلَةٌ	إِلَيْهِمُ
والوں اس کے کو	ذلیل	اور	اسی طرح	یہ بھی کریں گے	اور	بی شک میں	بھیجے والی ہوں	طرف ان کی

ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے ۝۳۳ اور میں اُن کی طرف کچھ تحفہ

بِهَدِيَّةٍ فَانْظُرْ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ۝۳۴ فَلَمَّا جَاءَ

بِهَدِيَّةٍ	فَانْظُرْ	بِمَ	يَرْجِعُ	الْمُرْسَلُونَ	فَلَمَّا	جَاءَ
تحفہ	پس دیکھتی ہوں	ساتھ کس چیز کے	پھر آتے ہیں	بھیجے ہوئے	پس جب	آیا وہ پاس

بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں ۝۳۴ جب (قاصد) سلیمان کے

سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَ بِمَالٍ ۚ فَمَا آتَىٰ اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا

سُلَيْمَانَ	قَالَ	أَتُمِدُّونَ	بِمَالٍ	فَمَا	آتَىٰ	اللَّهُ	خَيْرٌ	مِّمَّا
سلیمان کے	کہا	کیا تم مدد دیتے ہو مجھ کو	ساتھ مال کے	پس جو کچھ	دیا ہے مجھ کو	اللہ نے	بہتر ہے	اس چیز سے کہ

پاس پہنچا تو (سلیمان نے) کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے

أَنْتُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۝۳۵ اِرْجِعْ إِلَيْهِمْ

أَنْتُمْ	بَلْ	أَنْتُمْ	بِهَدِيَّتِكُمْ	تَفْرَحُونَ	اِرْجِعْ	إِلَيْهِمْ
دیا ہے تم کو	بلکہ	تم ہی	ساتھ تحفہ کے اپنے	خوش ہوتے ہو	لوٹ جا	طرف ان کی

جو تمہیں دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہو گے ۝۳۵ ان کے پاس واپس جاؤ۔

فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَا

فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ	بِجُنُودٍ	لَّا	قِبَلَ	لَهُمْ	بِهَا	وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ	مِّنْهَا
پس	البتہ آئینگے ہم ان پر	ساتھ لشکروں کے	نہ	مقابلہ ہو سکے گا	ان کو	ساتھ اس کے	اور البتہ نکال دیں گے ہم ان کو اس بستی سے

ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے جن کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور ان کو وہاں سے سے بے عزت کر کے

أَذِلَّةً وَهُمْ صُغُرُونَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يَأِيَّهَا الْمَلَكُؤُا أَيُّكُمْ يَأْتِينِي

أَذِلَّةً	وَهُمْ	صُغُرُونَ	قَالَ	يَأِيَّهَا	الْمَلَكُؤُا	أَيُّكُمْ	يَأْتِينِي
ذلیل کر کے	اور	وہ	خوار ہوں گے	کہا	اے	سردارو	کونسا تم میں سے لے آتا ہے میرے پاس

نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے ﴿۳۷﴾ (سلیمان نے) کہا کہ اے دربار والو کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ

بِعَرُشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنْ

بِعَرُشِهَا	قَبْلَ	أَنْ	يَأْتُونِي	مُسْلِمِينَ	قَالَ	عِفْرِيتٌ	مِّنْ
تحت اس کا	پہلے	اس سے کہ	آئیں میرے پاس	مسلمان ہو کر	کہا	ایک دیونے	سے

وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے ﴿۳۸﴾ جنات میں سے ایک قوی بیگل

الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَّقَامِكَ ۖ وَإِنِّي

الْجِنِّ	أَنَا	آتِيكَ	بِهِ	قَبْلَ	أَنْ	تَقُومَ	مِنْ	مَّقَامِكَ	وَ	إِنِّي
جنوں میں	میں	لے آؤں گا تمہارے پاس	اس کو	پہلے	اس سے کہ	اٹھوں	سے	اپنی جگہ	اور	بیشک میں

جن نے کہا کہ قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اس کو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت (بھی)

عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ

عَلَيْهِ	لَقَوِيٌّ	أَمِينٌ	قَالَ	الَّذِي	عِنْدَهُ	عِلْمٌ	مِّنَ	الْكِتَابِ
اوپر اسکے	البتہ زور آور ہوں	بامانت	کہا اس نے	جس کے	پاس اس کے	علم تھا	سے	کتاب

حاصل ہے (اور) امانت دار (بھی) ہوں ﴿۳۹﴾ ایک شخص جس کو کتاب (الہی) کا علم تھا کہنے لگا کہ

أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ

أَنَا	آتِيكَ	بِهِ	قَبْلَ	أَنْ	يَرْتَدَّ	إِلَيْكَ	طَرْفُكَ	فَلَمَّا	رَآهُ
میں	لے آؤں گا تیرے پاس	اس کو	پہلے	اس سے کہ	پھر آئے	طرف تمہاری	نظر تمہاری	پس جب	دیکھا اس کو

میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اُسے آپ کے پاس حاضر کیے دیتا ہوں۔ جب (سلیمان نے)

مُسْتَقْرًا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي

مُسْتَقْرًا	عِنْدَهُ	قَالَ	هَذَا	مِنْ	فَضْلِ	رَبِّي	لِيَبْلُوَنِي
ٹھہرا ہوا	نزدیک اس کے	کہا	یہ ہے	سے	فضل	پروردگار میرے کے	تاکہ آزمائے مجھ کو

تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ

ءَاشْكُرْ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ

ءَاشْكُرْ	أَمْ	أَكْفُرُ	وَمَنْ	شَكَرَ	فَإِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهِ	وَمَنْ
آیا شکر کرتا ہوں میں	یا	ناشکری	اور جو کوئی	شکر کرتا ہے	پس سوائے اسکے نہیں کہ	شکر کرتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور جو کوئی

میں شکر کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے شکر کرتا ہے اور جو

كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿۳۰﴾ قَالَ تَكَرُّوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرُ

كَفَرَ	فَإِنَّ	رَبِّي	غَنِيٌّ	كَرِيمٌ	قَالَ	تَكَرُّوا	لَهَا	عَرْشَهَا	نَنْظُرُ
ناشکری کرے	پس بیشک	پروردگار میرا	بے پروا ہے	کرم کرنے والا	کہا	بدل ڈالو	واسطے اسکے	تخت اس کا	دیکھیں ہم

ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے پروا (اور) کرم کرنے والا ہے ﴿۳۰﴾ (سلیمان نے) کہا کہ ملکہ کے (امتحانِ عقل کے) لیے اس کے تخت کی صورت

أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿۳۱﴾ فَلَمَّا

أَتَهْتَدِي	أَمْ	تَكُونُ	مِنَ	الَّذِينَ	لَا	يَهْتَدُونَ	فَلَمَّا
سمجھ پاتی ہے	یا	ہوتی ہے	سے	ان لوگوں میں کہ	نہیں	سمجھ ان کو	پس جب

بدل دو دیکھیں کہ وہ سوچھ رکتی ہے یا اُن لوگوں میں سے ہے جو سوچھ نہیں رکھتے ﴿۳۱﴾ جب

جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۖ وَأُوتِينَا

جَاءَتْ	قِيلَ	أَهَكَذَا	عَرْشُكِ	قَالَتْ	كَأَنَّهُ	هُوَ	وَأُوتِينَا
آئی وہ	کہا گیا	کیا اسی طرح کا ہے	تخت تیرا	بولی	گویا کہ وہ	وہی ہے	دیئے گئے تھے ہم

وہ آہنجی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو وہی ہے۔ اور ہم کو اس سے پہلے ہی (سلیمان کی عظمت

الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿۳۲﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ

الْعِلْمَ	مِنْ	قَبْلِهَا	وَكُنَّا	مُسْلِمِينَ	وَصَدَّهَا	مَا	كَانَتْ	تَعْبُدُ
علم	سے	پہلے اس	اور	تھے ہم	مسلمان	اور	بند کیا اس کو	اس چیز نے کہ تھی عبادت کرتی

و شان کا) علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں ﴿۳۲﴾ اور وہ جو اللہ کے سوا (اور کی) پرستش کرتی تھی

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿۴۳﴾ قِيلَ لَهَا

مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	إِنَّهَا	كَانَتْ	مِنْ	قَوْمٍ	كَافِرِينَ	قِيلَ	لَهَا
سے	سوائے	اللہ کے	یہی	تھی	سے	قوم	کافروں	کہا گیا	اس کو

(سلیمان نے) اس کو اس سے منع کیا (اس سے پہلے تو) وہ کافروں میں سے تھی ﴿۴۳﴾ (پھر) اس سے کہا گیا

ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً ۖ وَ كَشَفَتْ عَنْ

ادْخُلِي	الصَّرْحَ	فَلَمَّا	رَأَتْهُ	حَسِبَتْهُ	لُجَّةً	وَ	كَشَفَتْ	عَنْ
داخل ہو	محل میں	پس جب	دیکھا اس کو	گمان کیا اس کو	گہرا پانی	اور	کھول دی	سے

کہ محل میں چلیے۔ جب اس نے اس (کے فرش) کو دیکھا تو اُسے پانی کا حوض سمجھا اور (کپڑا اٹھا کر) اپنی پنڈلیاں

سَاقِيهَا ۖ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيرَ ۖ قَالَتْ رَبِّ

سَاقِيهَا	قَالَ	إِنَّهُ	صَرْحٌ	مُّمَرَّدٌ	مِّنْ	قَوَارِيرَ	قَالَتْ	رَبِّ
دونوں پنڈلیاں اپنی	کہا	یہی	محل ہے	جڑا ہوا ہے	سے	شیشوں	بولی	اے رب میرے

کھول دیں (سلیمان نے) کہا یہ ایسا محل ہے جس کے (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں وہ بول اُٹھی کہ پروردگار

إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ۖ وَ أَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ

إِنِّي	ظَلَمْتُ	نَفْسِي	وَ	أَسْلَمْتُ	مَعَ	سُلَيْمَانَ	لِلَّهِ	رَبِّ
یہی	ظلم کیا میں نے	جان اپنی کو	اور	مطیع ہوئی	ساتھ	سلیمان کے	واسطے اللہ	پروردگار

میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور (اب) میں سلیمان کے ہاتھ پر اللہ رب العالمین پر

الْعُلَمِينَ ﴿۴۴﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنِ

الْعُلَمِينَ	وَلَقَدْ	أَرْسَلْنَا	إِلَى	ثَمُودَ	أَخَاهُمْ	صَالِحًا	أَنِ
سارے جہان کے	اور البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	طرف	ثمود کی	بھائی ان کے	صالح کو	یہ کہ

ایمان لاتی ہوں ﴿۴۴﴾ اور ہم نے ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو

اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ﴿۴۵﴾ قَالَ لِقَوْمِ لِمَ

اعْبُدُوا	اللَّهِ	فَإِذَا	هُمْ	فَرِيقَانِ	يَخْتَصِمُونَ	قَالَ	لِقَوْمِ	لِمَ
عبادت کرو	اللہ کی	پس ناگہاں	وہ	دو فریق تھے	آپس میں جھگڑتے تھے	کہا	اے قوم میری	کیوں

تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے ﴿۴۵﴾ (صالح نے) کہا کہ اے قوم!

تَسْتَغْفِرُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُونَ

تَسْتَغْفِرُونَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	لَوْ	لَا	تَسْتَغْفِرُونَ
جلدی کرتے ہوئے	ساتھ برائی کے	پہلے	بھلائی کے	کیوں	نہیں	بخشش مانگتے

تم بھلائی سے پہلے برائی کے لیے کیوں جلدی کرتے ہو (اور) اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے

اللَّهُ لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ ﴿٣٦﴾ قَالُوا أَظِيرُنَا بِكَ وَبَيْنَ مَعَكَ ط

اللَّهُ	لَعَلَّكُمْ	تَرْحَمُونَ	قَالُوا	أَظِيرُنَا	بِكَ	و	بَيْنَ	مَعَكَ
اللہ سے	تاکہ تم	رحم کئے جاؤ	کہا انہوں نے	بدشگون دیکھا ہم نے	تجھ کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ساتھ تیرے ہیں

تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۳۶﴾ وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لیے شگون بد ہیں۔

قَالَ ظَهَرَ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٣٧﴾ وَ كَانَ

قَالَ	ظَهَرَ لَكُمْ	عِنْدَ	اللَّهُ	بَلْ	أَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُونَ	وَ	كَانَ
کہا	شگون بد تمہارا	نزدیک	اللہ کے ہے	بلکہ	تم	ایک قوم ہو کہ	گرفتار کیے جاتے ہو	اور	تھے

(صالح نے) کہا کہ تمہاری بدشگونی اللہ کی طرف سے ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جن کی آزمائش کی جاتی ہے ﴿۳۷﴾ اور

فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَ لَا

فِي	الْمَدِينَةِ	تِسْعَةُ	رَهْطٍ	يُفْسِدُونَ	فِي	الْأَرْضِ	وَ	لَا
بچ	شہر کے	نو	شخص	فساد کرتے تھے	بچ	زمین کے	اور	نہ

شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح سے

يُصْلِحُونَ ﴿٣٨﴾ قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَ أَهْلَهُ ثُمَّ

يُصْلِحُونَ	قَالُوا	تَقَاسَمُوا	بِاللَّهِ	لَنُبَيِّتَنَّهُ	وَ	أَهْلَهُ	ثُمَّ
اصلاح کرتے تھے	کہا انہوں نے	قسم کھاؤ	ساتھ اللہ کے	البتہ شب خون ماریں گے ہم اس کو	اور	اس کے گھر والوں کو	پھر

کام نہیں لیتے تھے ﴿۳۸﴾ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اس کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے پھر

لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٣٩﴾

لَنَقُولَنَّ	لِوَلِيِّهِ	مَا	شَهِدْنَا	مَهْلِكَ	أَهْلِهِ	وَإِنَّا	لَصَادِقُونَ
البتہ کہیں گے ہم	اس کے وارثوں کے واسطے کہ	نہ	حاضر تھے ہم	وقت ہلاک	اہل اس کے	اور ہم	البتہ سچے ہیں

اس کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو اس کے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر گئے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں ﴿۳۹﴾

وَمَكْرُؤًا مَكْرًا وَمَكْرَنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ٥٠ فَانْظُرْ

وَمَكْرُؤًا	مَكْرًا	وَمَكْرَنَا	مَكْرًا	وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُونَ	فَانْظُرْ
اور	مکر کیا انہوں نے	ایک مکر	اور	مکر کیا ہم نے	ایک مکر	اور	دیکھ لو کہ

اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے اور ان کو کچھ خبر نہ ہوئی ٥٠ تو دیکھ لو کہ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ٥١ أَنَّا دَمَرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	مَكْرِهِمْ	أَنَّا	دَمَرْنَاهُمْ	وَقَوْمَهُمْ
کیوں کر	ہوا	آخر کام	مکران کے کا	یہ کہ	ہلاک کیا ہم نے ان کو	اور قوم ان کی کو

ان کی چال کا انجام کیسا ہوا۔ ہم نے ان کو اور ان کی قوم سب کو ہلاک

أَجْمَعِينَ ٥٢ فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ٥٣ إِنَّ فِي

أَجْمَعِينَ	فَتِلْكَ	بُيُوتُهُمْ	خَاوِيَةً	بِمَا	ظَلَمُوا	إِنَّ فِي
سب کو	پس یہ ہیں	گھران کے	خالی پڑے ہیں	بسبب اس کے کہ	ظلم کیا تھا انہوں نے	بیشک

کر ڈالا ٥٢ اب یہ اُن کے گھر اُن کے ظلم کے سبب خالی پڑے ہیں۔ جو

ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ٥٤ وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا

ذَلِكَ	لَآيَةً	لِّقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ	وَأَنْجَيْنَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَكَانُوا
اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے اس قوم کے کہ	جانتے ہیں	اور نجات دی ہم نے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور تھے

لوگ دانش رکھتے ہیں اُن کے لیے اس میں نشانی ہے ٥٤ اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے اُن کو ہم نے

يَتَّقُونَ ٥٥ وَلَوْطَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ

يَتَّقُونَ	وَلَوْطَا	إِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	أَتَأْتُونَ	الْفَاحِشَةَ
پرہیز گاری کرتے	اور لوط	جس وقت	کہا اس نے	اپنی قوم کو	کیا تم کرتے ہو	بے حیائی

نجات دی ٥٥ اور لوط کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی (کے کام) کیوں کرتے ہو

وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ٥٦ أَيْبَكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ

وَأَنْتُمْ	تُبْصِرُونَ	أَيْبَكُمْ	لَتَأْتُونَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً	مِّنْ
اور تم	دیکھتے ہو	کیا تم	آتے ہو تم	مردوں کے پاس	شہوت	سے

اور تم دیکھتے ہو ٥٦ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت (حاصل کرنے) کے لیے مردوں

دُونِ النِّسَاءِ ۖ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ

دُونِ	النِّسَاءِ	بَلْ	أَنْتُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُونَ	فَمَا	كَانَ
سوائے	عورتوں کے	بلکہ	تم	ایک قوم ہو کہ	جہل کرتے ہو	پس نہ	تھا

کی طرف مائل ہوتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو ﴿۵۵﴾ تو ان کی قوم کے لوگ

جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِّنْ

جَوَابَ	قَوْمِهِ	إِلَّا	أَنْ	قَالُوا	أَخْرِجُوا	آلَ	لُوطٍ	مِّنْ
جواب	قوم اس کی کا	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	نکال دو	لوگوں	لوط کے کو	سے

(بولے تو) یہ بولے اور اس کے سوا ان کا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو

قَرِيَّتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿۵۶﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ

قَرِيَّتِكُمْ	إِنَّهُمْ	أَنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُونَ	فَأَنْجَيْنَاهُ	وَأَهْلَهُ
بستی اپنی	بیشک وہ	ایک لوگ ہیں کہ	ستھرائی کرتے ہیں	پس نجات دی ہم نے اس کو	اور اس کے اہل کو

اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ پاک بنا چاہتے ہیں ﴿۵۶﴾ تو ہم نے اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو نجات دی

إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿۵۷﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

إِلَّا	امْرَأَتَهُ	قَدَّرْنَاهَا	مِنَ	الْغَابِرِينَ	وَأَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ
مگر	اس کی عورت کو	مقرر کیا تھا ہم نے اس کو	سے	پچھے رہنے والوں	اور برسایا ہم نے	ان پر

گمران کی بیوی کہ اس کی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا (کہ وہ) پچھے رہنے والوں میں ہوگی ﴿۵۷﴾ اور ہم نے اُن پر مینہ برسایا سو

مَطَرًا ۖ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۵۸﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ

مَطَرًا	فَسَاءَ	مَطَرُ	الْمُنْذَرِينَ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	وَسَلَامٌ
مینہ	پس برا تھا	مینہ	ڈرائے گیوں کا	کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	اور سلام

(جو) مینہ ان لوگوں پر (برسا) جن کو متنبہ کر دیا گیا تھا، برا تھا ﴿۵۸﴾ کہہ دو کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے اور اس کے

عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ ۖ اللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۵۹﴾

عَلَىٰ	عِبَادِهِ	الَّذِينَ	اصْطَفَىٰ	اللَّهُ	خَيْرٌ	أَمَّا	يُشْرِكُونَ
اوپر	اس کے بندوں کے	جن کو	برگزیدہ کیا	کیا اللہ	بہتر ہے	یا جس کو	شریک لاتے ہیں

بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو یہ (اس کا) شریک بناتے ہیں ﴿۵۹﴾

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

أَمَّنْ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضَ	وَأَنْزَلَ	لَكُمْ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً
بھلاکس نے پیدا کیا ہے	آسمانوں کو	اور	زمین کو	اور	اتارا	واسطے تمہارے	سے آسمان پانی

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے لیے آسمان سے پانی برسایا (ہم نے)۔

فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُثْبِتُوا

فَأَنْبَتْنَا	بِهِ	حَدَائِقَ	ذَاتَ بَهْجَةٍ	مَا كَانَ	لَكُمْ	أَنْ تُثْبِتُوا
پس اگلے ہم نے	ساتھ اسکے	باغات	روشن والے	نہ	تھی	تم کو قدرت یہ کہ اگاؤ

پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اگلے۔ تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم ان کے درختوں

شَجَرَهَا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ اللَّهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ۚ أَمَّنْ جَعَلَ

شَجَرَهَا	إِنَّ اللَّهَ	مَعَ اللَّهِ	بَلْ هُمْ	قَوْمٌ	يَعْدِلُونَ	أَمَّنْ جَعَلَ
انکے درختوں کو	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	بلکہ	وہ ایک قوم ہیں	پھر جاتے ہیں بھلاکس نے کیا ہے

کو اگاتے۔ تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں (بھلاکس نے زمین کو

الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَافًا أَنْهَرًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ

الْأَرْضَ	قَرَارًا	وَجَعَلَ	خِلَافًا	أَنْهَرًا	وَجَعَلَ	لَهَا رَوَاسِيَ
زمین کو	ٹھکانا	اور	کیا ہے	ان کے درمیان	دریا	اور کیے واسطے اسکے پہاڑ

قرار گاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں بنائیں اور اس کے لیے پہاڑ بنائے

وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ اللَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ

وَجَعَلَ	بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ	حَاجِزًا	إِنَّ اللَّهَ	مَعَ اللَّهِ	بَلْ أَكْثَرُهُمْ
اور	کیا	درمیان	دو دریا کے	پر وہ	کیا ہے کوئی معبود

اور (کس نے) دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی (یہ سب کچھ اللہ نے بنایا) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ ان میں اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ۚ أَمَّنْ يُجِيبُ الْهَاضِمَ إِذَا دَعَا وَيَكْشِفُ السُّوءَ

لَا يَعْلَمُونَ	أَمَّنْ	يُجِيبُ	الْهَاضِمَ	إِذَا دَعَا	وَيَكْشِفُ	السُّوءَ
نہیں جانتے	بھلا کون ہے کہ	قبول کرتا ہے	دعا مضطر کی	جس وقت پکارتا ہے اس کو	اور کھول دیتا ہے	برائی

دانش نہیں رکھتے (بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے

وَجَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۖ ءَالَهُ مَعَ اللَّهِ ۖ قَلِيلًا مَّا

وَجَعَلَكُمْ	خُلَفَاءَ	الْأَرْضِ	ءَالَهُ	مَعَ	اللَّهُ	قَلِيلًا	مَّا
اور	کرتا ہے تم کو	جائے نشین	زمین کا	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	تھوڑے سے ہو جو کہ

اور (کون) تم کو زمین میں (انگوں کا) جانشین بناتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں مگر) تم

تَذَكَّرُونَ ۖ (۲۱) آمَنُ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ

تَذَكَّرُونَ	آمَنُ	يَهْدِيكُمْ	فِي	ظُلُمَاتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَمَنْ
نصیحت پکڑتے ہو	بھلا کون ہے کہ	راہ دکھاتا ہے تم کو	بچ	اندھیروں	جنگل کے	اور دریا کے	اور کون ہے کہ

بہت کم غور کرتے ہو (۲۱) بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور (کون)

يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ ءَالَهُ مَعَ اللَّهِ ۖ تَعْلَى

يُرْسِلُ	الرِّيحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهِ	ءَالَهُ	مَعَ	اللَّهُ	تَعْلَى
بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری دینے والی	آگے	رحمت اس کی کے	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	بہت بلند ہے

ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) یہ لوگ جو شرک

اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۖ (۲۲) آمَنُ يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ

اللَّهُ	عَمَّا	يُشْرِكُونَ	آمَنُ	يَبْدُوا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيدُهُ	وَمَنْ
اللہ	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں	بھلا کون	پہلی بار کرتا ہے	پیدائش	پھر	دوبارہ کرے گا اس کو	اور کون

کرتے ہیں اللہ (کی شان) اس سے بلند ہے (۲۲) بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۖ ءَالَهُ مَعَ اللَّهِ ۖ قُلْ هَاتُوا

يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ	ءَالَهُ	مَعَ	اللَّهُ	قُلْ	هَاتُوا
روزی دیتا ہے تم کو	سے	آسمان	اور زمین سے	کیا ہے کوئی معبود	ساتھ	اللہ کے	کہہ	لاؤ تم

(کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں)

بُرْهَانَكُمْ إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۖ (۲۳) قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

بُرْهَانَكُمْ	إِنَّ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ	قُلْ	لَا	يَعْلَمُ	مَنْ	فِي	السَّمَوَاتِ
دلیل اپنی	اگر	ہو تم	سچے	کہہ	نہیں	جانتا	کوئی	بچ	آسمانوں کے

(نہیں) کہہ دو کہ (مشرک) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو (۲۳) کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں

وَالْأَرْضِ الْغَيْبِ إِلَّا اللَّهُ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٢٥﴾ بَلْ

و	الْأَرْضِ	الْغَيْبِ	إِلَّا	اللَّهُ	و	مَا	يَشْعُرُونَ	أَيَّانَ	يُبْعَثُونَ	بَلْ
اور	زمین کے	غیب کو	مگر	اللہ	اور	نہیں	جانتے کہ	کب	اٹھائے جائیں گے	بلکہ

اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے ﴿۲۵﴾ بلکہ

أَدْرَكَ عَلَيْهِمْ فِي الْآخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا ۚ بَلْ هُمْ

أَدْرَكَ	عَلَيْهِمْ	فِي	الْآخِرَةِ	بَلْ	هُم	فِي	شَكٍّ	مِّنْهَا	بَلْ	هُم
مخفف ہوا ہے	علم ان کا	بچ	آخرت کے	بلکہ	وہ	بچ	شک کے ہیں	اس سے	بلکہ	وہ

آخرت (کے بارے) میں ان کا علم انتہی ہو چکا ہے بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں بلکہ

مِّنْهَا عَمُونَ ﴿٢٦﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاؤُنَا أَيُّنَا

مِّنْهَا	عَمُونَ	و	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِذَا	كُنَّا	تُرَابًا	و	آبَاؤُنَا	أَيُّنَا
اس سے	اندھے ہیں	اور	کہا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	کیا جس وقت	ہو جائیں گے ہم	مٹی	اور	باپ ہمارے	کیا ہم

اس سے اندھے ہو رہے ہیں ﴿۲۶﴾ اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر (قبروں

لِمُخْرَجُونَ ﴿٢٧﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا هَذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۚ إِنْ

لِمُخْرَجُونَ	لَقَدْ	وَعَدْنَا	هَذَا	نَحْنُ	و	آبَاؤُنَا	مِنْ	قَبْلُ	إِنْ
البتہ نکالے جائیں گے	البتہ تحقیق	وعدہ دیئے گئے ہیں ہم	یہ کہ	ہم	اور	باپ ہمارے	سے	پہلے اس	نہیں

سے) نکالے جائیں گے ﴿۲۷﴾ یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے (کہاں کا اٹھنا اور کیسی

هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا

هَذَا	إِلَّا	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ	قُلْ	سِيرُوا	فِي	الْأَرْضِ	فَانظُرُوا
یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی	کہہ	سیر کرو	بچ	زمین کے	پس دیکھو کہ

قیامت) یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿۲۸﴾ کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِينَ	و	لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	و	لَا	تَكُنْ	فِي
کیوں کر	ہوا	آخر کام	گنہگاروں کا	اور	مت	غمگین ہو	اوپر ان کے	اور	مت	ہو	بچ

کہ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا ہے ﴿۲۹﴾ اور اُن (کے حال) پر غم نہ کرنا اور نہ ان چالوں سے

صَيِّقٍ مِّمَّا يَكْفُرُونَ ﴿٤٠﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ

صَيِّقٍ	مِمَّا	يَكْفُرُونَ	و	يَقُولُونَ	مَتَى	هَذَا	الْوَعْدُ	إِنْ	كُنْتُمْ
تنگی کے	اس چیز سے کہ	مکر کرتے ہیں	اور	کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہوتم

جو یہ کر رہے ہیں تنگ دل ہونا ﴿۴۰﴾ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب

صَادِقِينَ ﴿٤١﴾ قُلْ عَلَىٰ أَنْ يَكُونَ رَدْفٌ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي

صَادِقِينَ	قُلْ	عَلَىٰ	أَنْ	يَكُونَ	رَدْفٌ	لَكُمْ	بَعْضُ	الَّذِي
سچے	کہہ	عن قریب ہے	یہ کہ	لگی ہو	پیچھے	تمہارے	بعض	وہ چیز کہ

پورا ہو گا؟ ﴿۴۱﴾ کہہ دو کہ جس (عذاب) کے لیے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے

تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ

تَسْتَعْجِلُونَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَذُو	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لَٰكِنَّ
جلدی کرتے ہو	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ صاحب	فضل ہے	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن

نزدیک آ پہنچا ہو ﴿۴۲﴾ اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن

أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٤٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ

أَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُونَ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ	صُدُورُهُمْ
بہت ان کے	نہیں	شکر کرتے	اور	بیشک	رب تیرا	البتہ جانتا ہے	جو کچھ کہہ	کھتے ہیں پوشیدہ	سینے ان کے

ان میں اکثر شکر نہیں کرتے ﴿۴۳﴾ اور جو باتیں ان کے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا

وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٤٤﴾ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي

وَمَا	يُعْلِنُونَ	وَ	مَا	مِنْ	غَائِبَةٍ	فِي	السَّمَاءِ	وَ	الْأَرْضِ	إِلَّا	فِي
اور	جو کچھ کہہ	ظاہر کرتے ہیں	اور	نہیں	کوئی چیز	پوشیدہ	بچ	آسمان کے	اور	زمین کے	مگر

پروردگار ان (سب) کو جانتا ہے ﴿۴۴﴾ اور آسمان اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر (وہ) کتاب روشن

كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٤٥﴾ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَقْصُّ عَلَى بَنِي إِسْرَءِيلَ

كِتَابٍ	مُبِينٍ	إِنَّ	هَذَا	الْقُرْآنَ	يَقْصُّ	عَلَى	بَنِي	إِسْرَءِيلَ
کتاب	بیان کرنے والی کے ہے	بیشک	یہ	قرآن	بیان کرتا ہے	اوپر	بنی	اسرائیل کے

میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿۴۵﴾ بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف

أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَحْمَةٌ

أَكْثَرَ	الَّذِي	هُمْ	فِيهِ	يَخْتَلِفُونَ	وَ	إِنَّهُ	لَهْدَىٰ	وَ	رَحْمَةٌ
اکثر	اس چیز کا کہ	وہ	سچ اس کے	اختلاف کرتے ہیں	اور	بیشک یہ قرآن	البتہ ہدایت ہے	اور	رحمت ہے

کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے ﴿۴۶﴾ اور بیشک یہ مومنوں کے لیے ہدایت

لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ

لِّلْمُؤْمِنِينَ	إِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِي	بَيْنَهُم	بِحُكْمِهِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيزُ
واسطے ایمان والوں کے	بیشک	رب تیرا	فیصلہ کرے گا	درمیان ان کے	ساتھ حکم اپنے کے	اور	وہی ہے	غالب

اور رحمت ہے ﴿۴۷﴾ تمہارا پروردگار (قیامت کے روز) اُن میں اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب (اور)

الْعَلِيمُ ﴿٤٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٤٩﴾ إِنَّكَ

الْعَلِيمُ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللَّهِ	إِنَّكَ	عَلَى	الْحَقِّ	الْمُبِينِ	إِنَّكَ
جاننے والا	پس توکل کر	اوپر	اللہ کے	بیشک تو	اوپر	حق	ظاہر کے ہے	بیشک تو

علم والا ہے ﴿۴۸﴾ تو اللہ پر بھروسہ رکھو تم تو حق صریح پر ہو ﴿۴۹﴾ کچھ شک نہیں

لَا تُسَبِّحُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسَبِّحُ الضُّمَمَ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٠﴾

لَا	تُسَبِّحُ	الْمَوْتَىٰ	وَ	لَا	تُسَبِّحُ	الضُّمَمَ	الدُّعَاءَ	إِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِينَ
نہیں	سنا تا	مردوں کو	اور	نہیں	سنا تا	بہروں کو	پکارنا	جس وقت کہ	پھر جائیں	پیٹھ پھیر کر

کہ تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو ﴿۵۰﴾

وَمَا أَنْتَ بِهْدَىٰ الْعَمَىٰ عَنْ ضَلَّاتِهِمْ ۖ إِنَّ تُسَبِّحُ إِلَّا مَنْ

وَمَا	أَنْتَ	بِهْدَىٰ	الْعَمَىٰ	عَنْ	ضَلَّاتِهِمْ	إِنَّ	تُسَبِّحُ	إِلَّا	مَنْ
اور	نہیں	تو	راہ دکھانے والا	اندھوں کو	سے	گمراہی ان کی	نہیں	سنا تا تو	مگر

اور نہ اندھوں کو گمراہی سے (نکال کر) رستہ دکھا سکتے ہو۔ تم تو انہی کو سنا سکتے ہو جو

يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٥١﴾ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

يُؤْمِنُ	بِآيَاتِنَا	فَهُمْ	مُسْلِمُونَ	وَ	إِذَا	وَقَعَ	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ
ایمان لاتا ہے	ساتھ نشانیوں ہماری کے	پس وہ	مطیع ہیں	اور	جس وقت	آن پڑے گی	بات	اوپر ان کے

ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں ﴿۵۱﴾ اور جب ان کے بارے میں (عذاب کا) وعدہ پورا

أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا

أَخْرَجْنَا	لَهُمْ	دَابَّةً	مِّنَ	الْأَرْضِ	تُكَلِّمُهُمْ	أَنَّ	النَّاسَ	كَانُوا
نکالیں گے ہم	واسطے ان کے	ایک جانور	سے	زمین	بات کرے گا ان سے	یہ کہ	لوگ	تھے

ہو گا تو ہم اُن کے لیے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو اُن سے بیان کر دے گا۔ اس لیے کہ لوگ

بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ

بِآيَاتِنَا	لَا	يُوقِنُونَ	وَّ	يَوْمَ	نَحْشُرُ	مِّنْ	كُلِّ	أُمَّةٍ	فَوْجًا	مِّمَّنْ
ساتھ نشانوں ہماری کے	نہیں	یقین لاتے	اور	جس دن کہ	اٹھائیں گے ہم	سے	ہر	ایک امت	جماعت	ان لوگوں میں سے کہ

ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے ﴿۸۶﴾ اور جس روز ہم ہر امت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو

يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٧﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُ وَقَالَ أَكْذَبْتُمْ

يُكَذِّبُ	بِآيَاتِنَا	فَهُمْ	يُوزَعُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	جَاءُ	وَقَالَ	أَكْذَبْتُمْ
جھٹلاتے تھے	نشانوں ہماری کو	پس وہ	اکٹھے کیے جائیں گے	یہاں تک کہ	جب	آئیں گے	کہے گا	کیا جھٹلاتے تھے

ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے تو اُن کی جماعت بندی کی جائے گی ﴿۸۷﴾ یہاں تک کہ جب (سب) آجائیں گے تو (اللہ) فرمائے گا کہ کیا تم

بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمْ آذًا أَكُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾ وَوَقَعَ

بِآيَاتِي	وَلَمْ	تُحِيطُوا	بِهَا	عِلْمًا	أَمْ آذًا	أَكُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَوَقَعَ
نشانیاں میری	اور	نہیں	گھیرا تھا تم نے	ان کو	علم کر	یا کیا	تھے تم	کرتے

نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور تم نے (اپنے) علم سے ان پر احاطہ تو کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم کیا کرتے تھے؟ ﴿۸۸﴾ اور ان

الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ﴿٨٩﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا

الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	بِمَا	ظَلَمُوا	فَهُمْ	لَا	يَنْطِقُونَ	أَلَمْ	يَرَوْا	أَنَّا	جَعَلْنَا
بات	اوپر ان کے	بسبب	ظلم ان کے	پس وہ	نہ	بول سکیں گے	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے	یہ کہ	کی ہم نے

کے ظلم کے سبب اُن کے حق میں وعدہ (عذاب) پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے ﴿۸۹﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے

الْبَيْلَ لَيْسَكُنَّ فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

الْبَيْلَ	لَيْسَكُنَّ	فِيهِ	وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ
رات	تاکہ آرام پڑیں	بچ اس کے	اور	دن	دکھانے والا	بیشک	بچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں

رات کو (اس لیے) بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن (بنایا ہے کہ اس میں کام کریں)۔ بیشک اس میں مومن

يَوْمَئِذٍ ۝ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

يَوْمَئِذٍ	وَ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي	الصُّورِ	فَفَزِعَ	مَنْ	فِي	السَّمَوَاتِ
ایمان لاتے ہیں	اور	جس دن کہ	پھونکا جائے گا	بج	صور کے	پس ڈر جائے گا	جو کوئی	بج	آسمانوں کے

لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۸۶﴾ اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۖ وَكُلُّ أَتَوْهُ ذَخِيرِينَ ۝

وَمَنْ	فِي	الْأَرْضِ	إِلَّا	مَنْ	شَاءَ	اللَّهُ	وَ	كُلُّ	أَتَوْهُ	ذَخِيرِينَ
اور	جو کوئی	بج	زمین کے ہے	مگر	جس کو	چاہا ہے	اللہ نے	اور	سب	آئیے پاس اسکے عاجزی سے

اور جو زمین میں ہیں سب گھبرا اٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے ﴿۸۷﴾

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۖ

وَتَرَى	الْجِبَالَ	تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً	وَ	هِيَ	تَمُرُّ	مَرَّ	السَّحَابِ	
اور	دیکھے گا تو	پہاڑوں کو	گمان کرتا ہے ان کو	جیسے ہوئے	اور	وہ	چلے جاتے ہیں	جیسے چلے	بادل

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر) کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز) اس طرح اڑتے پھریں گے جیسے بادل۔

صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۖ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ۝

صُنْعَ	اللَّهُ	الَّذِي	أَتَقَنَ	كُلَّ	شَيْءٍ	إِنَّهُ	خَبِيرٌ	بِمَا	تَفْعَلُونَ
کار گیری	اللہ کی	جس نے	محکم کیا	ہر	چیز کو	بیشک وہ	خبر دار ہے	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو

(یہ) اللہ کی کار گیری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بیشک وہ تمہارے افعال سے باخبر ہے ﴿۸۸﴾

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۖ وَهُمْ مِمَّنْ فَزِعَ يَوْمَئِذٍ

مَنْ	جَاءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهُ	خَيْرٌ	مِنْهَا	وَ	هُمْ	مِمَّنْ	فَزِعَ	يَوْمَئِذٍ
جو کوئی	لائے	نیکی	پس واسطے اسکے	بہتر ہے	اس سے	اور	وہ	سے	ڈر	اس دن

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لیے اس سے بہتر (بدلہ تیار) ہے اور ایسے لوگ (اس روز) گھبراہٹ سے بے خوف

أَمِنُونَ ۝ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وَجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۖ

أَمِنُونَ	وَ	مَنْ	جَاءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَكُبَّتْ	وَجُوهُهُمْ	فِي	النَّارِ
امن میں ہیں	اور	جو کوئی	لائے	برائی	پس ڈالے جائیگے	منہ ان کے	بج	آگ کے

ہوں گے ﴿۸۹﴾ اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیے جائیں گے۔

هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۰﴾ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ

ہل	تُجْزَوْنَ	إِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	إِنَّمَا	أُمِرْتُ	أَنْ	أَعْبُدَ
نہیں	جزادیئے جاؤ گے	مگر	جو کچھ کہ	تھے تم	کرتے	سوائے اسکے نہیں	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	عبادت کروں

تم کو تو اُن ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو ﴿۹۰﴾ (کہہ دو) مجھ کو بھی ارشاد ہوا ہے

رَبِّ هَذِهِ الْبَلَدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۚ

رَبِّ	هَذِهِ	الْبَلَدَةِ	الَّذِي	حَرَّمَهَا	وَ	لَهُ	كُلُّ	شَيْءٍ
رب	اس	شہر کے کو	جس نے	حرمت دی اس کو	اور	واسطے اس کے	ہر	چیز ہے

کہ اس شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم (اور مقام ادب) بنایا ہے اور سب چیز اسی کی ہے

وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۹۱﴾ وَأَنْ أَتْلُوا الْقُرْآنَ ۚ

وَ	أُمِرْتُ	أَنْ	أَكُونَ	مِنَ	الْمُسْلِمِينَ	وَ	أَنْ	أَتْلُوا	الْقُرْآنَ
اور	حکم کیا گیا ہوں	یہ کہ	ہوں میں	سے	مسلمانوں	اور	یہ کہ	پڑھوں میں	قرآن کو

اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اُس کا حکم بردار رہوں ﴿۹۱﴾ اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں۔

فَمِنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ

فَمِنْ	اهْتَدَىٰ	فَإِنَّمَا	يَهْتَدِي	لِنَفْسِهِ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَقُلْ
پس جس نے	راہ پائی	پس سوائے اس کے نہیں کہ	راہ پاتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور	جو کوئی	گمراہ ہوا	پس کہہ دے

تو جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ دو

إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿۹۲﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سِيرْيَكُمْ

إِنَّمَا	أَنَا	مِنَ	الْمُنذِرِينَ	وَ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	سِيرْيَكُمْ
سوائے اسکے نہیں کہ	میں ہوں	سے	ڈرانے والوں میں	اور	کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	البتہ دکھایا گا تم کو

کہ میں تو صرف نصیحت کرنے والا ہوں ﴿۹۲﴾ اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے۔ وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں

آيَتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۹۳﴾

آيَتِهِ	فَتَعْرِفُونَهَا	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُونَ
نشانیاں اپنی	پس پہچانو گے تم ان کو	اور	نہیں	پروردگار تیرا	غافل	اس چیز سے کہ	تم کرتے ہو

دکھائے گا تو تم ان کو پہچان لو گے۔ اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے بے خبر نہیں ہے ﴿۹۳﴾